زکوۃ میں بلز کی رقم منہا(Deduct) ہوگی ؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کا سال پہلے رمضان کو پورا ہونا ہے اور اس کے پاس 5000 پاؤنڈز ہیں لیکن 1000 اس نے گیس اور بجلی بلز(Bills) میں ادا کرنا ہے جو پہلے وہ استعمال کرچکا ہے تواب زکوۃ 4000 پر دے گا یا پانچ ہزار پر ؟

سائل:ایک حسن (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

زید پر صرف چار ہراز 4000پاؤنڈز کی زکوۃ واجب ہے۔کیونکہ ایک ہزار 1000 اس پر بلز کی صورت میں قرض ہے اور قرض کو مالِ زکوۃ سے منہا (Deduct)کیا جاتا ہے ۔

جیساکہ تنویرا لابصار مع درمختار میں ہے :**"فَلَا زَكَاةَ عَلَى ... مَدْيُونٍ لِلْعَبْدِ بِقَدْرِ دَيْنِهِ فَيُزَكِّي الزَّائِدُ إنْ بَلَغَ نِصَابًا"** مقروض پر جس قدر دین ہے اس پر زکوۃ نہیں اور زائد رقم کی زکوۃ دے گا اگر وہ نصاب کو پہنچے۔

(تنویرا لابصار مع الدرمختار ج 3 ص 215 بیروت)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-6-2018

Are bills to be deducted from the amount for Zakāh?

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: The year for Zayd will complete in Ramadān, and he has £5000. But he has to give £1000 in gas & electric bills, which he has already given, so will he now give Zakāh on £4000 or £5000?

Questioner: Hasan from England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

The Zakāh of only £4000 is wājib for Zayd, because £1000 was a debt in the form of bills, and debts are deducted from the amount liable for Zakāh.

Just as it stated in Tanwīr al-Absār ma’ Durr Mukhtār,

"فَلَا زَكَاةَ عَلَى --- مَدْيُونٍ لِلْعَبْدِ بِقَدْرِ دَيْنِهِ فَيُزَكِّي الزَّائِدُ إنْ بَلَغَ نِصَابًا"

There is no Zakāh upon the amount of debt for someone who is indebted, and such a person will give Zakāh on the extra amount, if it reaches the threshold.

[Tanwīr al-Absār ma’ Durr Mukhtār, vol 3, pg 215]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali